115

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر 5254

فون 449

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۵ شوال ۱۳۹۱ھ، ۱۴ فتح ۱۳۵۰ھش، ۱۴ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۲ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر لحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۱۳ دسمبر ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و عافیت کیلئے بھی التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں واپس بھجوائی جائیں

تمام جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداران کی یاددہانی کیلئے عرض ہے کہ :۔ (۱) فضل عمر فاؤنڈیشن کی جو رسید بکیں ابھی تک اُن کے ذمہ قابل واپسی ہوں وہ بہت جلد دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں واپس بھجوادی جائیں ۔

(۲) مقامی جماعتوں کو اُن کے معطیان کی فہرستیں اس غرض سے بھجوائی گئی تھیں ۔ کہ تصدیق کے ساتھ واپس دفتر ہذا کو بھجوادیجائیں ۔

جن جماعتوں نے ابھی تک یہ فہرستیں واپس نہیں بھجوائیں ، وہ واپس بھجوا کر ممنون فرماویں ۔

صدر صاحبان و سیکرٹریان مال و فضل عمر فاؤنڈیشن توجہ فرماویں ۔

جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ضروری اطلاع

فضل عمر گرلز ماڈل ہائی سکول ربوہ میں پڑھنے والے بچوں کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ دفتر سکول ہذا میں آکر فیس جمع کرواجائیں ، ڈائریاں بچوں کو دے دی گئی ہیں وہ پاکستان کے فوجیوں کے لئے تحائف بھی لے کر آئیں ۔ صبح ۹ بجے سے گیارہ بجے تک سکول کا دفتر کھلا رہتا ہے ۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر گرلز ماڈل ہائی سکول ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہ کرامؓ نے اپنے خون سے چمنِ اسلام کی آبیاری کی

ایسی عظیم الشان قربانیوں کی نظیر دنیا کی کسی تاریخ میں نہیں ملتی

(۱) "صحابہؓ نے کیا کیا جس طرح پر اُنہوں نے خدا تعالیٰ کے جلال کے اظہار کو دیکھا اُسی طریق کو انہوں نے اختیار کر لیا ۔ یہاں تک کہ اس کی راہ میں جانیں دے دیں ۔ وہ جانتے تھے کہ بیویاں بیوہ ہوں گی ، بچے یتیم ہو جائینگے لوگ ہنسی کریں گے ۔ مگر انہوں نے اس امر کی ذرا پروا نہ کی ۔ انہوں نے سب کچھ گوارا کیا مگر اس ایمان کے اظہار سے نہ رُکے جو وہ اللہ اور اسکے رسولؐ پر لائے تھے ۔ حقیقت میں ان کا ایمان بڑا قوی تھا ۔ اس کی نظیر نہیں ملتی ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۰۳)

(۲) "صحابہؓ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو ۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دُنیا پر مقدّم کیا ۔ تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کئے تھے پُورے ہو گئے ۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے ۔ اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں ۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گُم ہو کر وُہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصّہ میں نہ آیا تھا ۔ وہ قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت کرتے اور اُن ہی کی اطاعت اور پیروی میں دن رات کوشاں تھے ۔ اُن لوگوں کی پیروی کسی رسم و رواج تک میں بھی نہ کرتے تھے جن کو کُفّار کہتے تھے ۔ جب تک اسلام اس حالت میں رہا وُہ زمانہ اقبال اور عروج کا رہا ۔ اس میں سرّ یہ تھا ۔ ع

خُدا داری چہ غم داری

مُسلمانوں کی فتوحات اور کامیابیوں کی کلید بھی ایمان تھا ۔ صلاح الدین کے مقابلہ پر کس قدر ہجوم ہوا تھا ۔ لیکن آخر اس پر کوئی قابو نہ پا سکا ۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۱۵۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کے حصُول کے لئے اپنی مساعی کو تیز کیجئے

دین کی عظمت کے لئے ہمارے واجب الاطاعت امام نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی اور جماعت سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا ۔ تاکہ برِّ اعظم افریقہ میں حقیقی اسلام کو عملی رنگ میں پیش کر کے وہاں کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی ہستی سے رُوشناس کرایا جائے اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت اُن کے دِلوں میں راسخ کی جائے ۔

اس سکیم کے ماتحت پُورے زور سے کام شروع ہو چکا ہے ۔ وُہ مخلصین جنہوں نے مالی قربانی میں حصّہ لیا ہے اور وعدے لکھوائے ہیں ۔ وہ اِس بات کو مدِّنظر رکھیں کہ اُن کے وعدہ کا کم از کم ساٹھ فیصد زیادہ سے زیادہ ۳۱ فتح (دسمبر ۱۹۷۱ء) تک مرکز میں ضرور پہنچ جانا چاہیئے ۔ اللہ تعالیٰ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے ۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحفّظِ پاکستان کا مالی جہاد

صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحیٰی خان نے موجودہ نازک وقت میں جبکہ ہم ایک ظالم اور سفّاک دشمن کی وحشیانہ جارحیت کے خلاف وطنِ عزیز کا دفاع کرنے کی مُقدّس جدّوجہد میں مصروف ہیں ایک قومی دفاعی فنڈ قائم فرمایا ہے۔ انہوں نے اِس ضمن میں جُملہ اہلِ وطن کو یاد دلایا ہے کہ دفاعِ وطن کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بڑی سے بڑی قُربانی پیش کرکے بھی ہر محبّ وطن یہی کہتا ہے اور اسے کہنا بھی یہی چاہیئے کہ ع حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہُوا

یہ یاد دلانے کے بعد صدرِ مملکت نے فرمایا ہے کہ اِس نازک وقت میں جبکہ ہماری بہادر اور شیر دِل افواج میدانِ کارزار میں حملہ آور دشمن کی جارحیّت کا سر کُچلنے میں کمال بے جگری اور فدائیت کا مظاہرہ کرکے نہایت عظیم الشّان کارنامے سرانجام دے رہی ہیں، پوری قوم کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام موجودہ وسائل کو بروئے کار لاکر اپنی بہادر اور جاں نثار و فداکار افواج کا پُورا پُورا ساتھ دے اور ان کا ہر طور و ہر رنگ ہاتھ بٹانے میں کوئی کمی نہ آنے دے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ہم پر جو یہ جنگ مسلّط کی گئی ہے یہ ایک مکمّل اور ہمہ گیر جنگ ہے۔ اِس میں کسی ایک یا چند محاذوں کا سوال نہیں ہے۔ ہم سب جہاں کہیں بھی ہیں محاذ پر ہیں اور ہم میں سے ہر ایک صفِ اوّل میں ہی ہے۔ ہم سب کے سب آگے ہیں، کوئی بھی نہیں جو پیچھے ہو یا پیچھے رہ سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ بحمد اللہ تعالیٰ پُوری قوم کو اِس امر کا پُورا پُورا احساس ہے اور وہ بڑھ چڑھ کر ہر قسم کی قربانیاں کر رہی ہے اور ہر مطلوبہ قُربانی پیش کرنے کے لئے ہر دم تیار ہے۔

اِس موقع پر قوم کے جذبۂ حُبِّ وطن اور جذبۂ قُربانی کا پُورا پُورا پاس اور احترام کرتے ہوئے صدرِ مملکت نے قومی دفاعی فنڈ قائم کرکے ہم جُملہ اہلِ وطن کو یہ موقع دیا ہے کہ ہم تحفّظِ پاکستان کے مالی جہاد میں بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں اور کمال ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے عالم میں دفاعِ وطن کی مقدّس جدّوجہد میں حصّہ دار بننے کی سعادت حاصل کریں۔ وطنِ عزیز کے دفاع کے مقابلہ میں ہماری جائیدادیں، ہماری املاک، ہمارے اموال، ہمارے اوقات اور ہماری جانیں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ وطن پر ہر چیز قُربان ہے۔ وطن ہے تو ہم بھی ہیں اور ہماری جائیدادیں اور ہمارے اموال اِسی لئے ہمارے کہلاتے ہیں کہ ہم بھی وطن کے ہیں اور وطن کے طفیل ملنے والے یہ اموال بھی وطن ہی کے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب دشمن وطن کے وجود کو ہی مٹانے پر تُل جائے تو پھر نہ اموال قُربان کرنے سے دریغ کا سوال پیدا ہوتا ہے اور نہ جانیں قُربان کرنے سے دریغ کا۔ لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنی اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق اِس فنڈ میں دِل کھول کر اور ایک دُوسرے سے بڑھ چڑھ کر رقوم جمع کرائیں اور اِس طرح اپنے جذبۂ حُبِّ وطن اور جذبۂ قُربانی و جاں نثاری کا ایسا شاندار مظاہرہ کریں کہ دُنیا پر ایک دفعہ پھر یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جائے کہ اِس قوم کا یہ جذبۂ حُبِّ وطن اور جذبۂ قُربانی ناقابلِ تسخیر ہے اور یہ کہ اِس قوم کا یہ جذبہ ہی پاکستان کی سب سے بڑی دفاعی قوّت ہے اور اِس جذبہ کی فراوانی نے ہی پاکستان کی شیر دِل افواج کو ناقابلِ تسخیر عزم، حوصلے اور قوّت سے ہمکنار کرکے انہیں حملہ آور دشمن کا سر کُچلنے کے حق میں قہرِ خداوندی کا آئینہ دار بنا رکھا ہے اور وہ تعداد میں کم اور وسائل کی فراوانی سے محروم ہونے کے باوجود بلحاظ تعداد و وسائل اپنے سے کہیں بڑے دشمن کو تباہی سے دوچار اور اس کی حالت کو زار و نزار بناتی چلی جا رہی ہیں۔

ہمیں یقینِ واثق ہے اور ہمارے اِس یقین پر ہمارا سابقہ تجربہ شاہد ہے کہ ہمارے ایثار پیشہ احمدی احباب بھی اپنی درخشندہ روایات کے عین مطابق صدرِ مملکت کے قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں اپنی اپنی توفیق اور بساط کے مطابق بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں گے اور دُوسرے محبّانِ وطن کے شانہ بشانہ تحفّظِ پاکستان کے اِس مالی جہاد میں برابر کے شریک رہیں گے۔ وہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کے مصداق ہونے کی حیثیت میں تُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ کے قرآنی حکم کے ماتحت دفاعِ وطن کی خاطر بھی اپنے اموال پیش کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ بالخصوص جبکہ یہ وطنِ عزیز معرضِ وجود میں آیا ہی اِسلام اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے نام پر ہے تو پھر وُہ ایسے وطنِ عزیز کے دفاع کی خاطر قربانیاں پیش کرنے میں کیسے دوسروں سے پیچھے رہ سکتے ہیں۔ یہ محض وطن ہی نہیں بلکہ برِّصغیر میں اِسلام کا ایک مضبوط قلعہ ہے اور اِس کا دفاع ہر سچّے پاکستانی کا فریضۂ اوّلین ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب اہلِ وطن کو اپنے فضل سے اپنی اپنی توفیق اور بساط کے مطابق تحفّظِ پاکستان کے اِس مالی جہاد میں بھی حصّہ لینے اور اِس طرح دفاعِ وطن کی ضروریات کو پُورا کرنے میں حصّہ دار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ہمارا قادر و عزیز اور حق پرستوں کا معین و مددگار خدا پاکستان کی شیر دِل افواج کو ہر لحظہ رُوح القدس کی غیبی اور مسلسل تائیدات سے نوازے اور ہر محاذ پر دشمن کو مغلوب کرکے انہیں مظفّر و منصُور بنائے تا برِّصغیر میں جلد از جلد فتح و ظفر کے اسلامی پرچم پُوری شان و شوکت کے ساتھ لہرانے لگیں۔

اٰمِیْن اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

"برِّصغیر میں وحشیانہ جارحیّت کا ذِمّہ دار بھارت ہے"

(۱) نیروبی (کینیا) ـــ مشرقی افریقہ کے مشہور اخبار روزنامہ "ایسٹ افریقین سٹینڈرڈ" نے برِّصغیر میں موجودہ تباہ کُن جنگ کا ذمّہ دار بھارت کو ٹھہرایا ہے۔ اپنے ایک ادارتی مقالہ میں اخبار مذکور نے لکھا ہے:-

"اِس امر کی شہادت موجود ہے کہ بھارتیوں نے سوچے سمجھے منصوبے اور رُوسی امداد کے بل پر وسیع پیمانہ پر بھرپُور جنگ کا آغاز کیا۔ یہ بھارتی ہی تھے جنہوں نے پاکستانی رینجرز کے ساتھ آمنا سامنا ہونے پر پہلی گولی چلائی۔"

"خود حفاظتی پر مبنی حملہ سے متعلّق بھارتی بیان سراسر لغو اور بیہُودہ ہے۔ اِس سلسلہ میں فیصلہ کُن دلیل یہ ہے کہ جس نے بھی پہلے لبلبی دبا کر پہلی گولی چلائی وہ بہرحال پاکستان نہیں ہو سکتا کیونکہ بھرپُور جنگ پاکستان کے مفاد میں نہیں ہے۔"

"صدر یحیٰی خاں جنگ کے نتیجہ میں رُونما ہونے والے شہری اور معاشی نقصانات کے پیشِ نظر ہمیشہ اِس نظریّہ کے قائل رہے ہیں کہ جنگ بہرحال تباہ کُن ہوتی ہے۔ وہ کبھی اپنی افواج کو حقِ شفع کے طور پر دُوسروں کا علاقہ ہتھیانے کی غرض سے حملہ کرنے کی غلطی نہیں کر سکتے۔"

اخبار مذکور نے اپنے اداریہ میں اِس امر کا بھی ذکر کیا ہے کہ بھارت ہر مثبت تجویز کو مُسترد کرتا چلا گیا۔ ان میں فوجوں کی واپسی اور اقوامِ متحدہ کے مبصرین کی تعیناتی کی تجاویز بھی شامل تھیں۔ اخبار نے تمام امن سے محبت رکھنے والی اقوام پر زور دیا ہے کہ وہ اقوامِ مُتحدہ کی پالیسی کی حمایت کریں، ورنہ اِس کا مطلب یہ ہوگا کہ وُہ فی الاصل آزاد و خودمختار مملکتوں کے اندرونی معاملات میں فوجی مداخلت کے حق میں ہیں۔

اخبار نے جنگ فوری طور پر بند کرانے سے متعلّق سلامتی کونسل میں حقِ استرداد استعمال کرنے پر رُوس پر بھی تنقید کی ہے اور لکھا ہے کہ بھارت کی جنگجویانہ روش کا اِس سے زیادہ واضح اظہار اور کیا ہوگا کہ اُس نے جنگ بند کرنے کی تجویز کو ہی مُسترد کر دیا۔ پھر اخبار نے بھارت کی جنگی تیاریوں کا بھی ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ امر شک و شبہ سے بالا ہے کہ بھارت کی باقاعدہ افواج نے اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کی خاطر مشرقی پاکستان پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔ (بحوالہ پاکستان ٹائمز ۹ر دسمبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۵)

(۲) امریکہ کے پارلیمانی نمائندے مسٹر فریلن گھوئی سن نے ۲ر دسمبر کو امریکی کانگریس میں تقریر کرتے ہُوئے خبردار کیا کہ بھارت کی جنگجویانہ روش ایک بہت بڑی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے اُمّید ظاہر کی کہ بھارت کو اسلحہ مہیّا کرنے کے لائسنسوں کا التواء صورتِ حال کو بہتر بنانے سے متعلّق بہت حد تک مؤثر ثابت ہوگا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بھارت کی بے جا مداخلت اور اسکی خلل اندازی امن کے لئے شدید خطرہ کا موجب ہے۔ انہوں نے کہا یہ ظاہر ہے کہ بھارت اپنی فوجی برتری کو بروئے کار لاکر اپنے مقاصد حاصل کرنے میں لگا ہُوا ہے۔ یہ روشن خطرات سے پُر ہونے کے باعث افسوسناک ہے۔ بھارت کی روش سے صاف عیاں ہے کہ اُس نے مسائل کا فوجی حل تلاش کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اِس موقع پر انہوں نے ایوان کے سامنے اخبار "ایوننگ سٹار" کا یکم دسمبر کا ادارتی مقالہ بھی پیش کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ بھارت برِّصغیر کے افسوسناک حالات کی ذمّہ داری کو اپنے کندھوں پر سے ٹالنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

(پاکستان ٹائمز ۹ر دسمبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے متعلق اسلام کی تعلیم

رقم فرمودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ فرماتا ہے:۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ.

(انفال ع ۸)

یعنی اگر کسی وقت بھی کفار صلح کی طرف جھکیں تو تو فوراً ان کی بات مان لیجیو اور صلح کر لیجیو اور یہ وہم مت کیجیو کہ شاید وہ دھوکہ کر رہے ہوں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھیو۔ خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے اور اگر تیرا یہ خیال صحیح ہو کہ وہ دھوکہ کرنا چاہتے ہیں اور وہ واقعہ میں تجھے دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو بھی یاد رکھو کہ ان کے دھوکہ دینے سے کیا بنتا ہے۔ تجھے تو صرف اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ اسی کی مدد تیرے لئے کافی ہے۔ گذشتہ زمانہ میں بھی اپنی براہِ راست مدد کے ذریعہ سے اور مومنوں کی مدد کے ذریعہ تیرا ساتھ دیتا رہا ہے۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب دشمن صلح پر آمادہ ہو تو مسلمانوں کو بہرحال اس سے صلح کر لینی چاہیئے۔ اگر صلح کے اصول کو وہ ظاہر میں تسلیم کرتا ہو تو صرف اس بہانہ سے صلح کو رد نہیں کرنا چاہیئے کہ شاید دشمن کی نیت بد ہو اور بعد میں طاقت پکڑ کے دوبارہ حملہ کرنا چاہتا ہو۔

ان آیتوں میں درحقیقت صلح حدیبیہ کی پیشگوئی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب دشمن صلح کرنا چاہے گا۔ اُس وقت تو اس عذر سے کہ دشمن نے زیادتی کی ہے یا یہ کہ وہ بعد میں اس معاہدہ کو توڑ دینا چاہتا ہے صلح سے انکار نہ کرنا کیونکہ نیکی کا تقاضا بھی یہی ہے اور تمہارا فائدہ بھی اسی میں ہے کہ تم صلح کی پیشکش کو تسلیم کر لو۔

۵۔ فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

(سورہ نساء ع ۱۳)

یعنی اے مومنو! جب تم خدا کی خاطر لڑائی کے لئے نکلو تو اس بات کی اچھی طرح تحقیقات کر لیا کرو کہ تمہارے دشمن پر حجت تمام ہو چکی ہے اور وہ بہرحال لڑائی پر آمادہ ہے۔ اور اگر کوئی شخص یا جماعت تمہیں یہ کہے کہ میں تو صلح کرتا ہوں تو یہ مت کہو کہ تو دھوکا دیتا ہے اور ہمیں امید نہیں کہ ہم تجھ سے امن میں رہیں گے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو پھر تم خدا کی راہ میں لڑنے والے نہیں ہو گے بلکہ تم دنیا طلب قرار پاؤ گے۔ پس ایسا مت کرو۔ کیونکہ جس طرح خدا کے پاس دین ہے اسی طرح خدا کے پاس دنیا کا بھی بہت سا سامان ہے۔ تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ کسی شخص کا مار دینا اصل مقصود نہیں۔ تمہیں کیا معلوم ہے کہ کل کو وہ ہدایت پا جائے۔ تم بھی تو پہلے دین اسلام سے باہر تھے پھر اللہ تعالیٰ نے احسان کر کے تمہیں اس دین کے اختیار کرنے کی توفیق دی۔ پس مارنے میں جلدی مت کیا کرو۔ بلکہ حقیقت حال کی تحقیق کیا کرو یاد رکھو کہ جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہے۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب لڑائی شروع ہو جائے تب بھی اس بات کی طرح تحقیق کرنی چاہیئے کہ دشمن کا ارادہ جارحانہ لڑائی کا ہے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ دشمن جارحانہ لڑائی کا ارادہ نہ کرتا ہو بلکہ وہ خود کسی خوف کے ماتحت فوجی تیاری کر رہا ہو پس پہلے اچھی طرح تحقیقات کر لیا کرو کہ دشمن کا ارادہ جارحانہ جنگ کا تھا تب اس کے سامنے مقابلہ کے لئے آؤ اور اگر وہ یہ کہے کہ میرا ارادہ تو جنگ کرنے کا نہیں تھا میں تو صرف خوف کی وجہ سے تیاری کر رہا تھا تو یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ نہیں تمہاری جنگی تیاری بتاتی ہے کہ تم ہم پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ ہم کس طرح سمجھیں کہ ہم تم سے مامون اور محفوظ ہیں۔ بلکہ اس کی بات کو قبول کر لو اور یہ سمجھو کہ اگر پہلے اُس کا ایسا ارادہ بھی تھا تو ممکن ہے بعد میں اس میں تبدیلی پیدا ہو گئی ہو۔ تم خود اس بات کے زندہ گواہ ہو کہ دلوں میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے تم پہلے اسلام کے دشمن تھے مگر اب تم اسلام کے سپاہی ہو۔

(۶) پھر دشمنوں سے عہد کے متعلق فرماتا ہے:۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

(سورہ توبہ ع ۱)

یعنی مشرکوں میں سے وہ جنہوں نے تم سے کوئی عہد کیا تھا اور پھر انہوں نے اس عہد کو توڑا نہیں اور تمہارے خلاف تمہارے دشمنوں کی مدد نہیں کی عہد کی مدت تک تم بھی پابند ہو کہ معاہدہ کو قائم رکھو یہی تقویٰ کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

(۷) ایسے دشمنوں کے متعلق جو برسر جنگ ہوں لیکن اُن میں سے کوئی شخص اسلام کی حقیقت معلوم کرنا چاہے۔ فرماتا ہے:

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ.

(سورہ توبہ ع ۱)

یعنی اگر برسر جنگ مشرکوں میں سے کوئی شخص اس لئے پناہ مانگے کہ وہ تمہارے ملک میں آ کر اسلام کی تحقیقات کرنا چاہتا ہے تو اس کو ضرور پناہ دو اتنے عرصہ تک کہ وہ اچھی طرح اسلام کی تحقیقات کرے اور قرآن کریم کے مضامین سے واقف ہو جائے۔ پھر اس کو اپنی حفاظت میں اس مقام تک پہنچا دو جہاں وہ جانا چاہتا ہے اور جسے اپنے لئے امن کا مقام سمجھتا ہے

(۸) جنگی قیدیوں کے متعلق فرماتا ہے:۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ

(انفال ع ۹)

کسی نبی کی شان کے مطابق یہ بات نہیں کہ وہ اپنے دشمن کے قیدی بنائے۔ سوائے اس کے کہ باقاعدہ جنگ میں قیدی پکڑے جائیں یعنی یہ رواج جو اس زمانہ تک بلکہ اس کے بعد بھی صدیوں تک دنیا میں قائم رہا ہے کہ اپنے دشمن کے آدمیوں کو بغیر جنگ کے ہی پکڑ کر قید کر لینا جائز سمجھا جاتا ہے۔ اسے اسلام پسند نہیں کرتا وہی لوگ جنگی قیدی کہلا سکتے ہیں جو میدان جنگ میں شامل ہوں اور لڑائی کے بعد قید کئے جائیں۔

(۹) پھر ان قیدیوں کے متعلق فرماتا ہے

فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً

(سورہ محمد ع ۱)

یعنی جب جنگی قیدی پکڑے جائیں تو یا تو احسان کر کے انہیں چھوڑ دو یا ان کا بدلہ لے کے ان کو آزاد کر دو۔

(۱۰) اگر کوئی قیدی ایسے ہوں جن کا بدلہ دینے والا کوئی نہ ہو یا ان کے رشتہ دار ان کے اموال پر قابض ہونے کے لئے یہ چاہتے ہوں کہ وہ قیدی رہیں تو اچھا ہے تو ان کے متعلق فرماتا ہے

وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ.

سورہ نور ع ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کا مددگار صرف خدائے واحد ہے

امن و جنگ میں ایاک نعبد و ایاک نستعین ان کا شعار ہے

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری)

اسلام کے عقائد کا مرکزی نقطہ خدائے واحد و یگانہ پر ایمان ہے۔ اللہ کی توحید کا عقیدہ وہ بنیادی عقیدہ ہے جس پر باقی جملہ عقائد و اعمال کا دار و مدار ہے اور سب اس کے تابع ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ کہ اللہ تعالیٰ اس جرم کو بغیر توبہ کے ہرگز معاف نہیں فرماتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے۔ باقی گناہوں سے وہ جب چاہے بغیر توبہ کے بھی درگزر فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شریک ٹھہرانے کے عقیدہ کے بھیانک پن اور اس کے برے انجام کو ایک اور جگہ اس طرح بیان فرمایا۔

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ ھَدًّا۔ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا

(مریم آیات ۹۱-۹۲)

کہ اس وجہ سے کہ نصاریٰ نے خدا کے لئے بیٹا قرار دیا ہے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں۔ زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

گویا حضرت مسیح یا کسی اور کو بھی خدا کا بیٹا یا خدا کا شریک ٹھہرانا۔ اللہ تعالیٰ کی سخت ناراضگی کا موجب ہے۔ شرک خدا کے غضب کو بھڑکانے والا ہے۔ قرآن مجید نے تمام نبیوں کی بعثت کا مشترکہ اور واحد مقصد یوں بیان فرمایا ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

(النحل)

کہ ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا ہے جو یہ دعوت دینے کے لئے آیا تھا کہ اے انسانو! صرف اللہ کی عبادت کرو اور شرک سے کلی اجتناب اختیار کرو۔

اللہ تعالیٰ کو الٰہ برحق ماننے کا یہ مطلب ہے کہ ہم یقین کریں کہ اس کائنات کا خالق و مالک وہی ہے صرف وہی حقیقی طور پر الحی القیوم ہے وہ اپنی ذات میں زندہ ہے اور سب کو وہی زندگی بخشتا ہے۔ وہی واحد خالق ہے اس کے سوا سب اس کی مخلوق ہے۔ کوئی دوسرا خالق موجود نہیں۔ کائنات کا ہر ذرہ اس کی مدد کا محتاج ہے۔ ہر چیز کی بقا اسی کے حکم کے ماتحت ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اس کے علاوہ کائنات کا ہر فرد اس کا محتاج ہے الصمد صرف اسی کی ذات واحد ہے اس لئے اسلامی تعلیم یہ ہے کہ مومنوں کے لئے ضروری ہے کہ ہر حالت میں اللہ ہی سے مدد مانگیں۔ اسی کو پکاریں اور اسی کے آستانہ پر جھکیں۔ انبیاء اور اولیاء بھی اللہ ہی کے محتاج ہیں وہ بھی اسی سے دعائیں مانگتے رہے ہیں اور اسی کو اپنا مددگار اور مستعان قرار دیتے رہے ہیں۔

مشرکانہ جذبات رکھنے والے افراد نبیوں اور بزرگوں کی وفات کے بعد ان کی عبادت شروع کر دیتے ہیں ان سے دعائیں مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کو حاضر ناظر سمجھ کر ان کے نام کے نعرے لگانا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کی قبروں کو پوجتے ہیں۔ یہ سب باتیں وہ ہیں جن کے خلاف نبی اور بزرگ زندگی بھر جہاد کرتے رہتے ہیں۔ مذہبی قوموں کے لئے یہ ایک افسوسناک المیہ ہوتا ہے۔ اسی لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض الموت میں خاص طور پر یہ دعا کی تھی کہ اے اللہ ایسا نہ ہو کہ لوگ میری قبر کی پوجا شروع کر دیں۔ الحمدللہ کہ حضور علیہ السلام کی یہ دعا پوری طرح قبول ہوئی۔

قرآن مجید نے بار بار ہر قسم کے جلی اور خفی شرک سے منع فرمایا ہے۔ شرک کو اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کا رد کرنے والا ٹھہرایا ہے۔ شرک سے وہم بڑھتا ہے اور وہم ہی شرک کا ابتدائی موجب ہوتا ہے قرآن مجید نے سورۃ فاتحہ میں جو بار بار پڑھی جاتی ہے اور جو ہر مسلمان کو یاد ہے مومنوں کو یہ واضح دعا سکھائی ہے کہ وہ ہر وقت اور ہر حال عسر و یسر میں اسے ورد زبان بنائیں کہ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

گویا مسلمان کا معبود واحد و یگانہ خدا ہے اور وہی اس کا مستعان ہے۔ مومن کی زندگی اللہ کی کبریائی کے ثابت کرنے کے لئے صرف ہوتی ہے اور یہی اس کا نصب العین ہوتا ہے کہ اس کا اصل نعرہ اللہ اکبر ہوتا ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعرہ نہیں۔ پھر یہ وہ نعرہ ہے جس پر سب مسلمانوں کا اتفاق اور اجماع ہے۔ اس نعرہ سے حقیقی جرأت اور بہادری کی نشان کا اظہار ہوتا ہے اس کے خلاف کوئی نعرہ درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس ہمیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید ذات و صفات پر یقین رکھیں اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہمارا شعار ہو اور خدائے واحد و یگانہ سے مدد و نصرت طلب کرنے کے لئے ہماری دعائیں ہوں۔ وہی ہمارا رب ہے اور وہی ہمارا کارساز ہے۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

دعائے مغفرت

محترمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر محبوب الٰہی صاحب مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۱ء رات ۸½ بجے شام کچھ وقت بیمار رہ کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۴۳ سال کے قریب تھی۔ آپ مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ مرحومہ نے وصیت کی ہوئی تھی۔ انہیں بہاولپور میں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

بقیہ صفحہ ۳

یعنی تمہارے جنگی قیدیوں میں سے ایسے لوگ جن کو نہ تم احسان کر کے چھوڑ سکتے ہو اور نہ ان کی قوم نے ان کا فدیہ دے کر انہیں آزاد کروایا ہے۔ اگر وہ تم سے یہ مطالبہ کریں کہ ہمیں آزاد کر دیا جائے ہم اپنے پیشہ اور ہنر کے ذریعہ سے روپیہ کما کر اپنے حصہ کا جرمانہ ادا کر دیں گے۔ تو اگر وہ اس قابل ہیں کہ آزادانہ روزی کما سکیں تو تم ضرور انہیں آزاد کر دو بلکہ ان کی اس کوشش میں خود بھی حصہ دار بنو اور خدا نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ روپیہ ان کے آزاد کرنے میں صرف کرو۔ یعنی ان کے حصہ کا جو جنگی خرچ بنتا ہے یا اس میں سے کچھ مالک چھوڑ دے یا دوسرے مسلمان مل کر اس قیدی کی مالی امداد کریں اور اسے آزاد کرائیں۔

یہ وہ حالات ہیں جن میں اسلام جنگ کی اجازت دیتا ہے اور یہ وہ قواعد ہیں جن کے ماتحت اسلام جنگ کی اجازت دیتا تھا۔ چنانچہ قرآن کریم کی ان آیات کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مزید تعلیمات مسلمانوں کو دیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ کسی صورت میں مسلمانوں کو مثلہ کرنے کی اجازت نہیں یعنی مسلمانوں کو مقتولین جنگ کی ہتک کرنے یا ان کے اعضاء کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ (مسلم)

۲۔ مسلمانوں کو کبھی جنگ میں دھوکہ بازی نہیں کرنی چاہیئے۔ (مسلم)

۳۔ کسی بچے کو نہیں مارنا چاہیئے اور نہ کسی عورت کو۔ (مسلم)

۴۔ پادریوں، پنڈتوں اور دوسرے مذہبی راہنماؤں کو قتل نہیں کرنا چاہیئے (طحاوی)

۵۔ بڈھے کو نہیں مارنا چاہیئے۔ بچے کو نہیں مارنا چاہیئے۔ عورت کو نہیں مارنا چاہیئے اور ہمیشہ صلح اور احسان کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ (ابو داؤد)

۶۔ جب لڑائی کے لئے مسلمان جائیں، تو اپنے دشمنوں کے ملک میں ڈر اور خوف پیدا نہ کریں اور عوام الناس پر سختی نہ کریں۔ (مسلم)

۷۔ جب لڑائی کے لئے نکلیں تو اس جگہ پڑاؤ نہ ڈالیں کہ لوگوں کے لئے تکلیف کا موجب ہو اور کوچ کے وقت ایسی طرز پر چلیں کہ لوگوں کے لئے رستہ چلنا مشکل ہو جائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا سختی سے حکم دیا ہے کہ فرمایا جو شخص ان احکام کے خلاف کریگا اس کی لڑائی اس کے نفس کے لئے ہوگی۔ خدا کے لئے نہیں ہوگی۔ (ابو داؤد)

۸۔ لڑائی میں دشمن کے منہ پر زخم نہ لگائیں۔ (بخاری و مسلم)

۹۔ لڑائی کے وقت کوشش کرنی چاہیئے کہ دشمن کو کم سے کم نقصان پہنچے۔ (ابو داؤد)

۱۰۔ جو قیدی پکڑے جائیں ان میں سے جو قریبی رشتہ دار ہوں ان کو ایک دوسرے سے جدا نہ رکھا جائے۔ (ابو داؤد)

۱۱۔ قیدیوں کے آرام کا اپنے آرام سے زیادہ خیال رکھا جائے۔ (ترمذی ابواب السیر)

۱۲۔ غیر ملکی سفیروں کا ادب اور احترام کیا جائے۔ یہ غلطی بھی کریں تو ان سے چشم پوشی کی جائے۔ (ابو داؤد کتاب الجہاد)

۱۳۔ اگر کوئی شخص جنگی قیدی کے ساتھ سختی کر بیٹھے تو اس قیدی کو بلا معاوضہ آزاد کر دیا جائے۔

۱۴۔ جس شخص کے پاس کوئی جنگی قیدی رکھا جائے وہ اسے وہی کھلائے جو خود کھائے اور اسے وہی پہنائے جو خود پہنے۔ (بخاری)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہی احکام کی روشنی میں مزید یہ حکم جاری فرمایا کہ عمارتوں کو گراؤ مت اور پھل دار درختوں کو کاٹو مت (موطا امام مالک)

(دیباچہ تفسیر القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادر مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۲

نمبر	نام	مقام	رقم	
۴۰	بیگم کرنل مرزا مبشر احمد صاحب	پشاور	۱۰—۰۰	روپے
۴۱	عبدالحق صاحب مصری شاہ	لاہور	۱۰—۰۰	روپے
۴۲	امۃ الحفیظ صاحبہ بنت خلیفہ صلاح الدین مرحوم	ربوہ	۲۰—۰۰	
۴۳	ڈاکٹر بیگم امۃ الحفیظ خان صاحبہ گارڈن ویسٹ	کراچی	۱۰۰—۰۰	
۴۴	اہلیہ خواجہ سلیم صاحب اکبری منڈی	لاہور	۵۰—۰۰	
۴۵	بیگم کرامت اللہ صاحب کراچی ۵		۳۵—۰۰	
۴۶	ڈاکٹر مرزا امین بیگ ایف آر سی ایس لندن معرفت ٹالس ایڈر کوئٹہ		۱۵—۰۰	
۴۷	لبنیٰ نصرت صاحبہ دختر غلام احمد صاحب چوہدری پشاور		۱۰—۰۰	
۴۸	مسز بشریٰ فوزی صاحبہ بذریعہ محمد ابراہیم صاحب دفتر انصار اللہ ربوہ		۲۰—۰۰	
۴۹	چوہدری فتح علی صاحب چک ۹۸ شمالی		۲۲—۰۰	
۵۰	امۃ القدیر صاحبہ چک		۲۵—۰۰	
۵۱	مرزا محمد اشرف صاحب سیکرٹری مال دنیا پور		۱۰—۰۰	
۵۲	محمد حسین صاحب ۱۶۹/ مراد ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر		۴۰—۰۰	
۵۳	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کیمل پور		۱۰—۰۰	
۵۴	اہلیہ چوہدری علم دین صاحب اسلام آباد		۱۰—۰۰	
۵۵	چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ		۲۰—۰۰	
۵۶	میاں عبدالغنی صاحب دیولش		۱۲—۰۰	
۵۷	محاسب صاحب جماعت احمدیہ مردان		۱۲—۰۰	
۵۸	ارشاد ناصر صاحب چک ۹ الم		۱۰—۰۰	
۵۹	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ شیخوپورہ		۱۱—۰۰	
۶۰	کرنل ایس ایم شریف صاحب منگلا ڈیم کالونی		۵۰—۰۰	
۶۱	چوہدری محمد اکرم خان صاحب	حیدرآباد	۱۰۰—۰۰	
۶۲	چوہدری محمد رشید صاحب		۱۰—۰۰	
۶۳	نعمت اللہ صاحب جتوئی		۱۰—۰۰	
۶۴	رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ معین الدین صاحب دارالیمن ربوہ		۱۰—۰۰	
۶۵	سیکرٹری صاحب مال بشیر آباد اسٹیٹ		۲۰—۰۰	
۶۶	چوہدری غلام حیدر صاحب پٹواری کالرہ کلاں		۴۰—۰۰	
۶۷	چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی چک ۵۶/۴-آر بہاولنگر		۲۰—۰۰	
۶۸	چوہدری محمد علی صاحب		۲۵—۰۰	
۶۹	امیر صاحب جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان		۱۲—۰۰	
۷۰	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ساہیوال		۱۵—۰۰	
۷۱	چوہدری عبداللطیف صاحب محمد فضل	لائل پور	۶۰—۰۰	
۷۲	ملک بشیر احمد صاحب بیٹس میڈیکو	ملتان	۱۰—۰۰	
۷۳	قدسیہ نیاز صاحبہ رحمان پورہ	لاہور	۱۵—۰۰	
۷۴	چوہدری نور محمد صاحب پرانی انارکلی	لاہور	۱۰—۰۰	
۷۵	چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم باغبانپورہ	لاہور	۱۰—۰۰	
۷۶	کیپٹن جاوید محمود باجوہ	لاہور چھاؤنی	۴۵—۰۰	
۷۷	عبدالحی خان صاحب سول لائن	لاہور	۱۰—۰۰	
۷۸	چوہدری مظہر علی صاحب		۱۰—۰۰	

احباب کرام ان عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین
دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے
قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں اور فہرست ہائے معطیان بغرض تصدیق واپس بھجوائی جائیں

مقامی جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی جو رسید بکیں ابھی تک ان کے ذمہ قابل واپسی ہوں وہ بہت جلد دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں واپس بھجوا دی جائیں۔

۲۔ مقامی جماعتوں کو ان کے معطیان کی فہرستیں اس غرض سے بھجوائی گئی تھیں کہ تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا کو واپس بھجوا دی جائیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک یہ فہرستیں واپس نہیں بھجوائیں وہ بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

صدر صاحبان۔ و سیکرٹری صاحبان مال فضل عمر فاؤنڈیشن توجہ فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ

اقبال احمد شمیم
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

اعلان دار القضاء

مکرم شیخ لطیف الرحمن صاحب محلہ دار الصدر شرقی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محمودہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کی ذاتی امانت $\frac{۷۸۵۴}{۲۲۹-۹۲}$ میں مبلغ ۶۰۰/- روپے موجود ہیں۔ میرے علاوہ مرحومہ کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔

۱۔ لطف الرحمن صاحب E-118 ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۔ امۃ الاعلیٰ بیگم دکان نمبر 86 C.C. گل نمبر ۵ راولپنڈی۔ مرحومہ ۱/۳ حصہ کی موصیہ تھیں اس میں سے ۱/۳ حصہ وضع کرنے کے بعد اخراجات تجہیز و تکفین وغیرہ پر خاکسار نے ۲۳۱/- روپے اور برادرم شیخ لطف الرحمن نے ۶/- روپے اور ہمشیرہ امۃ الاعلیٰ بیگم نے ۱۲/- روپے ادا کئے کل ۲۴۹/- روپے خرچ کو حسب شریعت تینوں شرعی وارثوں میں تقسیم کرکے موجودہ نقد رقم میں سے مذکورہ خرچ منہا کرکے بقیہ مبلغ ۳۸۱/- روپے تقسیم کئے جانے کا فیصلہ فرمایا جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

محترم شیخ محمد دوست صاحب شمس سابق امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے والد محترم شیخ دوست محمد صاحب شمس سابق امیر جماعت احمدیہ کلکتہ دو سال تک بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۶-۱۷ نومبر کی درمیانی شب بقضائے الٰہی $\frac{۶۰۲}{B}$ پیپلز کالونی لائل پور میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم غالباً ۱۹۲۴ء میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ لائل پور میں نماز جنازہ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے پڑھائی۔ بعد ازاں موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لے جایا گیا بعد نماز مغرب حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(لئیق احمد ابن شیخ دوست محمد صاحب شمس $\frac{۶۰۲}{B}$ پیپلز کالونی لائل پور)

گمشدہ گھڑی

میری رسٹ واچ (کلائی کی گھڑی) ۶ر دسمبر کو کہیں گر پڑی ہے جن صاحب کو ملی ہو براہ کرم سلیم احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پہنچا دیں۔

(محمد ابراہیم خان کھوکھر تھلوی دار الصدر غربی۔ ربوہ)

درخواست دعا ۔ میری بھانجی عزیزہ زاہدہ منظور بنت مکرم میجر منظور احمد صاحب راولپنڈی میں سخت علیل ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(نثار احمد۔ نیشنل بنک آف پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان میں دشمن کے دباؤ کے باوجود ہماری بہادر فوج انتہائی جگری کے ساتھ ڈٹی ہوئی ہے

شکر گڑھ میں دشمن کے ۱۴ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ مختلف مقامات پر ۵ بھارتی جہاز گرا لئے گئے

راولپنڈی ۱۳ دسمبر۔ حکومت پاکستان کے ترجمان نے جنگ کی تازہ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ سیالکوٹ کے علاقہ میں شکر گڑھ کے ارد گرد دشمن نے بکتر بند دستوں کی مدد سے جو حملہ کیا تھا اسے مکمل طور پر پسپا کر دیا گیا ہے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ اس جگہ دشمن کے ۱۴ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ ہماری فضائیہ نے بھی بری فوج کی بھرپور مدد کی۔ اس نے دو پلوں کو اڑا دیا اور ۳ طیاروں کو گرا دیا۔ چھمب سیکٹر میں بھی زمین سے فائر کر کے ۲ طیارے تباہ کر دیئے گئے۔

مشرقی پاکستان میں دشمن کے دباؤ اور کثرت کے باوجود تمام محاذوں پر ہماری دلیر اور جانباز فوج انتہائی بے جگری اور بہادری کے ساتھ ڈٹی ہوئی ہے فوج کا اور وہاں کے عوام کا حوصلہ اور عزم بے حد بلند ہے۔ کسی جگہ بھی دشمن کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گئے

کل مشرقی کمان کے کمانڈر لفٹیننٹ اے اے کے نیازی نے ڈھاکہ کے ہوائی اڈہ پر طیارہ شکن توپچیوں سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی کہ انہوں نے ڈھاکہ میں چودہ ہوائی جہاز مار گرائے آپ نے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں تشریف لے جا کر مریضوں سے بھی ملاقات کی اور ان کی عیادت کرتے ہوئے ان کے عزم و حوصلہ کو سراہا۔

ہماری فضائیہ نے پٹھانکوٹ، جموں سری نگر اور جام نگر کے بھارتی ہوائی اڈوں پر کامیابی کے ساتھ بمباری کی۔ اور حفاظت کے ساتھ واپس آگئے۔

بھارتی طیاروں نے ضلع رحیم یار خان میں صادق آباد کی شہری آبادی پر بمباری کی جس سے دو شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے بھارت نے سپین کے ایک مال بردار جہاز کو بھی نشانہ بنایا۔ بھارت کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں یہ اعتراف کیا ہے کہ اس نے متعدد غیر ملکی جہازوں کو نشانہ بنا کر انہیں نقصان پہنچایا۔ جن ملکوں کے جہازوں پر بھارت نے بمباری کی ہے ان میں لیبیا، ڈنمارک، یونان، قبرص اٹلی، پانامہ اور برطانیہ شامل ہیں۔

نیو چائنا نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ ہندوستانی بحریہ مختلف ممالک کے جہازوں کو روک کر اور انہیں بلاوجہ تنگ کر کے ان کے مفاد کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ چھمب۔ جوڑیاں سیکٹر میں دشمن کو نئی کمک مل گئی ہے لیکن اس کے حملہ کو پسپا کر دیا گیا۔ ڈانگہ اتاری سیکٹر میں بھی دشمن سے مڈھ بھیڑ ہوئی اور اسے شدید نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا۔

پاکستان و بھارت کے نمائندوں کی اوتھانٹ سے ملاقاتیں

اقوام متحدہ ۱۳ دسمبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے آغا شاہی نے کل سیکرٹری جنرل اوتھانٹ سے ملاقات کی بعد میں بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ بھی سیکرٹری جنرل سے ملے۔ آغا شاہی نے ملاقات کے بعد بتایا کہ پاکستان نے سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی درخواست نہیں کی

اقوام متحدہ کے باخبر ذرائع کے مطابق پاک بھارت بحران پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس جلد منعقد ہونے کا امکان ہے۔

امید ہے کہ آج افغانستان کے وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم مسٹر بھٹو اوتھانٹ سے ملاقات کریں گے۔

کویت کی قومی اسمبلی نے بھارت سے سفارتی تعلقات ختم کرنے کی قرارداد منظور کر لی

کویت ۱۳ دسمبر۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق کویت کی قومی اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں حکومت سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان پر وحشیانہ حملہ کرنے کی بنا پر بھارت سے سفارتی تعلقات ختم کر لئے جائیں اور حکومت پاکستان کو ہر قسم کی مدد پہنچانے کی پیشکش کی جائے۔

صدر نکسن کی طرف سے بھارت کو واضح الفاظ میں تنبیہ کر دی گئی

جنگ سے باز آجاؤ ورنہ امریکہ براہ راست مداخلت کریگا

سلامتی کونسل کا اجلاس امریکہ کے مطالبہ پر پھر شروع ہو گیا

واشنگٹن ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے صدر نکسن نے بھارتی وزیر اعظم کو واضح الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ پاکستان کے سلسلے میں امریکہ پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں ان سے نبٹنے کے لئے امریکہ پاک بھارت جنگ میں براہ راست مداخلت کر سکتا ہے۔ اس لئے بھارت کو چاہیئے کہ وہ فوراً جنگ سے باز آجائے

صدر نکسن نے مسز اندرا گاندھی کو ایک خاص پیغام میں یہ تنبیہ کی ہے انہوں نے بھارت کے جنگی عزائم کے بارہ میں متعدد سوالات پوچھے ہیں اور مسز اندرا گاندھی سے ان کا واضح اور دو ٹوک الفاظ میں جواب طلب کیا ہے۔

امریکہ کی درخواست پر سلامتی کونسل کا اجلاس کل پھر شروع ہو گیا ہے جس میں امریکہ نے ایک قرارداد پیش کر کے بھارت اور پاکستان دونوں سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنرل اسمبلی کی سفارش کے مطابق فوراً جنگ بندی کریں۔ اور اپنی اپنی فوجوں کو اپنی سرحدوں میں واپس بلا لیں۔

وائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امریکہ سمجھتا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے پاکستان پر حملہ امن عالم کے لئے ایک زبردست خطرہ کا پیش خیمہ ہے۔ سلامتی کونسل کے تمام ارکان کا فرض ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بھارت کو جنگ سے روکیں۔ امریکہ اس سلسلہ میں سلامتی کونسل سے مکمل تعاون کرے گا۔ کیونکہ امریکہ بھارت کے رویہ کو اقوام متحدہ کے وجود پر حملہ تصور کرتا ہے

پاکستان نے ہمیں بھاری نقصان پہنچایا ہے ہمارے لئے خطرات بڑھ گئے ہیں (اندرا گاندھی)

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ ہندوستان کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کل یہاں پر تقریر کرتے ہوئے یہ اعتراف کیا کہ پاکستانی فوج نے ہمیں بھاری جانی نقصان پہنچایا ہے آپ نے کہا کہ مزید مشکلات پیش آئیں گی۔ اور ہمارے لئے خطرات ہر لحظہ بڑھتے جا رہے ہیں اور ہم الگ تھلگ ہو کر رہ گئے ہیں۔

مسز اندرا گاندھی نے کہا ہمیں علم نہیں کہ پاکستان کے بعض ممالک کے ساتھ کوئی دفاعی سمجھوتے ہیں۔ اگر ایسے بھی ہوں تو ان سمجھوتوں کا پاکستان اور بھارت کے موجودہ بحران سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے۔

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم جی ایم صادق کی وفات

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعظم مسٹر جی ایم صادق کل چندی گڑھ کے ہسپتال میں حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔

مقبوضہ کشمیر کے بھارتی گورنر نے ان کی جگہ میر قاسم کو وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔

درخواست دعا

میرے چچا کیپٹن محمد سعید صاحب محلہ دار الرحمت غربی ربوہ کو مورخہ ۱۱/۱۲/۷۱ کو چنیوٹ سے ربوہ آتے وقت ایک حادثہ پیش آ گیا سینہ کی ہڈی پر چوٹیں آئی ہیں جس کے ساتھ پھیپھڑوں کو بھی تکلیف آئی ہے۔

بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عثمان صدیقی ایم اے۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴